(۲)

"لوگوں کو قانونی اور حقیقی ایمان میں فرق سمجھانا بہت ضروری ہے"

پروفیسر عزت نور صافی کا انجمن خدام القرآن پشاور کے صدر ڈاکٹر محمد اقبال صافی کے نام خط

صافی آباد۔ ۱۴/ مئی ۱۹۹۹ء

برخوردارم ڈاکٹر محمد اقبال صافی صاحب اطال اللہ عمرک
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اپریل ۱۹۹۹ء کے ماہنامہ "حکمت قرآن" میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا بصیرت افروز مضمون "قرآن حکیم سے ہمارے حجاب کے اسباب" پڑھا۔ افسوس ہے کہ ہم میں سے ۹۹.۹ فیصد لوگ مروّجہ قانونی یا موروثی ایمان کو حقیقی ایمان سمجھ بیٹھے ہیں اور ان کو یہ سمجھانا کہ یہ حقیقی ایمان نہیں ہے ناممکن ہے۔ کیا آپ ڈاکٹر صاحب سے یہ گزارش کریں گے کہ وہ واضح طور پر ایک کتاب کے ذریعے لوگوں کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کر دیں کہ قانونی ایمان اور حقیقی ایمان میں کیا فرق ہے؟ صرف یہی نہیں کہ وہ قانونی ایمان اور حقیقی ایمان دونوں کی تعریفیں کریں کہ اس کو قانونی ایمان کہتے ہیں اور اس کو حقیقی ایمان کہتے ہیں، بلکہ صریحاً مثالوں کے ذریعے بتلادیں کہ تقلیدی طور پر یہ یہ کام کرنے والا شخص قانونی ایمان والا ہے اور ایمان کی حقیقت اور روح کو سمجھ کر یہ یہ کام کرنے والا شخص حقیقی ایمان والا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی روح کو سمجھنے کی توفیق کے ساتھ زورِ لسان اور زورِ قلم سے بھی نوازا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر صاحب کے ذمے قانونی ایمان اور حقیقی ایمان کو contrast and compare کرنا ہماری طرف سے قرض رہے گا۔

(نوٹ) مذکورہ مضمون نہایت شاندار و جاندار ہے۔ بہت پسند آیا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ!

دعاگو!
پروفیسر عزت نور صافی (ریٹائرڈ پرنسپل)
صافی آباد